پیش گفتار

کچھ عرصے سے جامعاتی تحقیق اور تحقیقی مجلّات میں بہتری نظر آ رہی ہے۔ جامعات میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر منعقد ہونے والی کانفرنسوں کے باعث اساتذہ اور طالب علموں کے درمیان علمی موضوعات پر تبادلہ خیال کا رجحان بڑھا ہے۔ جس کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور تدریس کے اہم مسائل پر مباحث سامنے آ رہے ہیں۔ جامعات بھی اپنے اپنے وسائل کو بروکار لاتے ہوئے ''ہائر ایجوکیشن کمیشن'' کے تعاون سے، تعلیم کے میدان میں بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔ یہ نہایت حوصلہ افزا صورتِ حال ہے۔ لیکن ان تمام فتوحات کے باوجود کچھ سوال ہمیشہ ہمارے پیش نظر رہنا چاہئیں۔

۱۔ ہم تحقیق میں کس مقام پر کھڑے ہیں؟

۲۔ تحقیق یا ادبی تحقیق کے عصری تقاضے کیا ہیں؟

۳۔ جامعات سے شایع ہونے والے تحقیقی مجلّات، تحقیق کے فروغ میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔

میرے خیال میں یہ ایسے مستقل سوالات ہیں جو پاکستانی جامعات سے وابستہ اساتذۂ کرام کے نزدیک اہم ہونا چاہئیں۔ اس کے علاوہ تنقید، تعلیم اور تدریس کے عصری تقاضوں سے آگاہی بھی مستقل بنیادوں پر ہونا چاہیے۔

مجھے شعبۂ اُردو کے ریسرچ جرنل ''تحقیق'' کے متعلق یہ سن کر بے حد مسرت ہوتی ہے کہ اعلیٰ علمی حلقوں میں اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ دنیا کے بیشتر ممالک میں پڑھا جاتا ہے اور اس کے شایع ہونے کا اہل علم کو انتظار رہتا ہے۔

ہمارے شعبۂ اُردو کی یہ بہت بڑی کام یابی ہے بلاشبہ ان کی یہ کوشش لائق تحسین ہے۔

مظہر الحق صدیقی

(وائس چانسلر)